کلیسیا مقدسوں کی شراکت

1. کلیسیا ایک ہی ہے۔

افسیوں 4 باب 3 تا 6 آیات: اور اِسی کوشش میں رہو کہ رُوح کی یگانگی صُلح کے بند سے بندھی رہے۔ ایک ہی بدن ہے اور ایک ہی رُوح ہے۔ چنانچہ تمہیں جو بلائے گئے تھے اپنے بلائے جانے سے اُمید بھی ایک ہی ہے۔ ایک ہی خُداوند ہے۔ ایک ہی اِیمان۔ ایک ہی بپتسمہ۔ اور سب کا خُدا اور باپ ایک ہی ہے۔ جو سب کے اُوپر اور سب کے درمیان اور سب کے اندر ہے۔

2. کلیسیا ایک بدن ہے جس کے کئی ایک کام ہیں اِس میں موجود ہر ایک فرد کا وجود با مقصد ہے۔

رومیوں 12 باب 4 تا 8 آیات: کیونکہ جس طرح ہمارے ایک بدن میں بہت سے اعضاء ہوتے ہیں اور تمام اعضاء کا کام یکساں نہیں۔ اُسی طرح ہم بھی جو بہت سے ہیں مسیح میں شامل ہو کر ایک بدن ہیں اور آپس میں ایک دوسرے کے اعضاء۔ اور چونکہ اُس توفیق کے موافق جو ہم کو دی گئی ہمیں طرح طرح کی نعمتیں ملیں اِس لیے جس کو نبوت ملی ہو وہ اِیمان کے اندازہ کے موافق نبوت کرے۔ اگر خدمت ملی ہو تو خدمت میں لگا رہے۔ اگر کوئی معلم ہو تو تعلیم میں مشغول رہے۔ اور اگر ناصح ہو تو نصیحت میں۔ خیرات بانٹنے والا سخاوت سے بانٹے۔ پیشوا سرگرمی سے پیشوائی کرے۔ رحم کرنے والا خوشی کے ساتھ رحم کرے۔

3. سارے مسیحی ملکر خُدا کا گھر بناتے ہیں جس میں خُدا رُوحانی طور پر سکونت کرتا ہے۔

افسیوں 2 باب 19 تا 22 آیت: پس اب تم پردیسی اور مسافر نہیں رہے بلکہ مقدسوں کے ہم وطن اور خُدا کے گھرانے کے ہو گئے۔ اور رسُولوں اور نبیوں کی نیو پر جس کے کونے کے سِرے کا پتھر خود مسیح یسوع ہے تعمیر کئے گئے ہو۔ اُسی میں ہر ایک عمارت مل ملا کر خُداوند میں ایک پاک مقدِس بنتا جاتا ہے۔ اور تم بھی اُس میں باہم تعمیر کئے جاتے ہو تاکہ رُوح میں خُدا کا مسکن بنو۔

4. مقدسین باہمی اتحاد قائم رکھیں لوگوں کی نہیں بلکہ مسیح کی پیروی کریں۔

1 کرنتھیوں 1 باب 10 تا 17 آیات: اس سارے حوالے کا مطالعہ کیجیئے۔

1 کرنتھیوں 1 باب 11 تا 13 آیات: کیونکہ اَے بھائیو! تمہاری نسبت مجھے خلوؔئے کے گھر والوں سے معلوم ہوا کہ تُم میں جھگڑے ہو رہے ہیں۔ میرا یہ مطلب ہے کہ تُم میں سے کوئی تو اپنے آپ کو پولُس کا کہتا ہے کوئی اپلُوس کا کوئی کیفا کا کوئی مسیح کا۔ کیا مسیح بٹ گیا؟ کیا پولُس تمہاری خاطر مصلوب ہوا؟ یا تم نے پولُس کے نام پر بپتسمہ لِیا؟

5. رُوح کی نعمتیں ہر شخص کے لئے مختلف ہیں۔ کلیسیا میں موجود ہر ایک شخص کو کلیسیائی خدمت کے لئے اپنی نعمت کو اِستعمال کرنا چاہیے۔

افسیوں 4 باب 11 تا 13 آیات: اور اُسی نے بعض کو رسُول اور بعض کو نبی اور بعض کو مُبشر اور بعض کو چرواہا اور اُستاد بنا کر دے دیا۔ تاکہ مُقدس لوگ کامل بنیں اور خدمت گزاری کا کام کِیا جائے اور مسیح کا بدن ترقی پائے۔ جب تک ہم سب کے سب خُدا کے بیٹے کے ایمان اور اُس کی پہچان میں ایک نہ ہو جائیں اور کامل انسان نہ بنیں یعنی مسیح کے پورے قدّ کے اندازہ تک پہنچ جائیں۔

1 کرنتھیوں 12 باب 1 تا 11 آیات: اِس سارے حوالے کا مطالعہ کیجیئے۔

1 کرنتھیوں 12 باب 4 تا 7 آیات: نعمتیں تو طرح طرح کی ہیں مگر رُوح ایک ہی ہے اور خدمتیں بھی طرح طرح کی ہیں مگر خُداوند ایک ہی ہے۔ اور تاثیریں بھی طرح طرح کی ہیں مگر خُدا ایک ہی ہے جو سب میں ہر طرح کا اثر پیدا کرتا ہے۔ لیکن ہر شخص میں رُوح کا ظہور فائدہ پہنچانے کے لئے ہوتا ہے۔

6. کلیسیا یعنی مسیح کے بدن کا ہر ایک فرد اہم ہے ہمیں ایک دوسرے کی ضرورت ہے۔ ہم میں سے ہر کسی کو دوسروں کی فکر کرنی چاہیے۔

Copyright©2020 reserved

1 کرنتھیوں 12 باب 12 تا 31 آیات: اِس سارے حوالے کا مطالعہ کیجیے۔

1 کرنتھیوں 12 باب 25 تا 26 آیات: تاکہ بدن میں تفرقہ نہ پڑے بلکہ اعضاء ایک دوسرے کی برابر فکر رکھیں۔ پس اگر ایک عضو دُکھ پاتا ہے تو سب اعضاء اُس کے ساتھ دُکھ پاتے ہیں اور اگر ایک عضو عزت پاتا ہے تو سب اعضاء اُس کے ساتھ خوش ہوتے ہیں۔

7. مسیح کلیسیا یعنی اپنے بدن کا سر ہے۔

افسیوں 1 باب 20 تا 23 آیات: جو اُس نے مسیح میں کی جب اُسے مُردوں میں سے جلا کر اپنی دہنی طرف آسمانی مقاموں پر بٹھایا۔ اور ہر طرح کی حکومت اور اِختیار اور قُدرت اور رِیاست اور ہر ایک نام سے بہت بُلند کیا جو نہ صرف اِس جہان میں بلکہ آنے والے جہان میں بھی لیا جائے گا۔ اور سب کچھ اُس کے پاؤں تلے کر دِیا اور اُس کو سب چیزوں کا سردار بنا کر کلیسیا کو دے دِیا۔ یہ اُس کا بدن ہے اور اُسی کی معموری جو ہر طرح سے سب کا معمور کرنے والا ہے۔

افسیوں 5 باب 23 آیت: کیونکہ شوہر بیوی کا سر ہے جیسے کہ مسیح کلیسیا کا سر ہے اور وہ خود بدن کا بچانے والا ہے۔

8. مسیح کلیسیا سے محبت کرتا ہے۔

افسیوں 5 باب 25 آیات: اَے شوہرو! اپنی بیویوں سے محبت رکھو جیسے مسیح نے بھی کلیسیا سے محبت کر کے اپنے آپکو اُس کے واسطے موت کے حوالہ کر دیا۔

9. کلیسیائی عبادت میں سنجیدگی اور ایمان کیساتھ حصہ لیں۔

عبرانیوں 10 باب 25 آیات: اور ایک دوسرے کے ساتھ جمع ہونے سے باز نہ آئیں جیسا بعض لوگوں کا دستور ہے بلکہ ایک دوسرے کو نصیحت کریں اور جس قدر اُس دن کو نزدیک ہوتے ہوئے دیکھتے ہو اُسی قدر زیادہ کیا کرو۔

10. زبور نویس خُدا کے گھر میں حاضر ہونے کا مشاق تھا۔

زبور 84 : اِس سارے حوالے کا مطالعہ کیجیے۔

84 زبور 1 تا 2 آیات: اَے لشکروں کے خُداوند! تیرے مسکن کیا ہی دلکش ہیں! میری جان خُداوند کی بارگاہوں کی مشتاق ہے بلکہ گُداز ہو چلی۔ میرا دِل اور میرا جسم زندہ خُدا کے لیے خوشی سے للکارتے ہیں۔

11. مقدسوں کی شراکت کے معنی پولس رسول نے فلیمون کے نام خط میں بڑی خوبصورتی کیساتھ سکھائے ہیں۔

فلیمون کے نام خط: (پولس اپنے عزیز دوست کو اُنیسمس کے حوالے سے خط لکھتا ہے جس میں وہ فلیمون پر زور دیتا ہے کہ وہ اپنے غلام اُنیسمس کو واپس اپنے پاس رکھ لے۔)

فلیمون 1 باب 10 تا 12 آیات: سو اپنے فرزند اُنیسمس کی بابت جو قید کی حالت میں مجھ سے پیدا ہوا تجھ سے اِلتماس کرتا ہوں۔ پہلے تو وہ کچھ تیرے کام کا نہ تھا مگر اب تیرے اور میرے دونوں کے کام کا ہے۔ خود اُسی کو یعنی اپنے کلیجے کے ٹکڑے کو مَیں نے تیرے پاس واپس بھیجا ہے۔

فلیمون 1 باب 15 تا 16 آیات: کیونکہ ممکن ہے کہ وہ تجھ سے اِس لیے تھوڑی دیر کے واسطے جدا ہوا ہو کہ ہمیشہ تیرے پاس رہے۔ مگر اب سے غلام کی طرح نہیں بلکہ غلام سے بہتر ہو کر یعنی ایسے بھائی کی طرح رہے جو جسم میں بھی اور خُداوند میں بھی میرا نہایت عزیز ہو اور تیرا اِس سے بھی کہیں زیادہ۔

12. کلیسیا کے بزرگ خُدا کے ممسوح چرواہے ہیں جنہیں اُس نے اپنی کلیسیا پر مقرر کیا ہے۔

اعمال 20 باب 28 آیت: پس اپنی اور اُس سارے گلہ کی خبرداری کرو جس کا رُوح اُلقدس نے تمہیں نگہبان ٹھہرایا تاکہ خُدا کی کلیسیا کی گلہ بانی کرو جسے اُس نے خاص اپنے خون سے مول لیا۔

13. مقرر کردہ پاسبانوں کی ذمہ داری ہے کہ وہ گمراہ لوگوں کو خبردار کریں۔

حزقی ایل 33 باب 7 تا 9 آیات: سو تُو اَے آدمزاد اِس لیے کہ مَیں نے تجھے بنی اسرائیل کا نگہبان مقرر کیا میرے منہ کا کلام سن رکھ اور میری طرف سے اُن کو ہوشیار کر۔ جب مَیں شریر سے کہوں اَے شریر تُو یقیناً مَرے گا اُس وقت اگر تُو شریر سے نہ کہے اور اُسے اُسکی رِوش سے آگاہ نہ کرے تو وہ شریر اپنی بدکرداری میں

Copyright©2020 reserved

مَرے گا پر مَیں تجھ سے اُسکے خون کی باز پُرس کرونگا۔ لیکن اگر تُو اُس شریر کو جتائے کہ وہ اپنی روِش سے باز آئے اور وہ اپنی روِش سے باز نہ آئے تو وہ تو اپنی بدکرداری میں مَرے گا لیکن تُو تم نے اپنی جان بچالی۔

14. خُدا جھوٹے چرواہوں کو رد کرتے ہوئے خبر دار کرتا ہے۔

حزقی ایل 34 باب 1 تا 16 آیات: اِس سارے حوالے کا مطالعہ کیجئے۔

15. کلیسیائی اراکین کو چاہیے کہ وہ اُن کلیسیائی بزرگوں کو عزت دیں جنھیں خُدا نے کلیسیاء پر اپنی خدمت کیلئے اختیار بخشتا ہے۔

1 تیمتھیس 5 باب 17 آیت: جو بزرگ اچھا انتظام کرتے ہیں۔ خاص کر وہ جو کلام سنانے اور تعلیم دینے میں محنت کرتے ہیں دو چند عزت کے لائق سمجھے جائیں۔

عبرانیوں 13 باب 17 آیت: اپنے پیشواؤں کے فرمانبردار اور تابع رہو کیونکہ وہ تمہاری رُوحوں کے فائدہ کیلئے اُن کی طرح جاگتے رہتے ہیں جنھیں حساب دینا پڑے گا تاکہ وہ خوشی سے یہ کام کریں نہ کہ رنج سے کیونکہ اِس صورت میں تمہیں کچھ فائدہ نہیں۔

16. خُدا کی کلیسیا پر مقرر پاسبانوں کو صرف وہی کچھ کہنا چاہئے جو خُدا اُن سے چاہتا ہے۔ اُنہیں کسی طرح کے دباؤ کی صورت میں بھی اِس کے برعکس بات نہیں کرنی چاہیے۔

1 سلاطین 22 باب 1 تا 14 آیات: اِس سارے حوالے کا مطالعہ کیجئے۔

1 سلاطین 22 باب 8 تا 9 آیات: شاہ اسرائیل نے یہوسفط سے کہا ایک شخص اِملہ کا بیٹا میکایاہ ہے تو سہی جس کے ذریعہ سے ہم خُداوند سے پوچھ سکتے ہیں لیکن مجھے اُس سے نفرت ہے کیونکہ وہ میرے حق میں نیکی کی نہیں بلکہ بدی کی پیشین گوئی کرتا ہے۔ یہوسفط نے کہا بادشاہ ایسا نہ کہے۔ تب شاہ اسرائیل نے ایک سردار کو بلا کر کہا کہ اِملہ کے بیٹے میکایاہ کو جلد لے آ۔

1 سلاطین 22 باب 13 تا 14 آیات: اور اُس قاصد نے جو میکایاہ کو بلانے گیا تھا اُس سے کہا دیکھ! سب نبی ایک زبان ہو کر بادشاہ کو خوشخبری دے رہے۔ سو ذرا تیری بات بھی اُن کی بات کی طرح ہو اور تُو خوشخبری ہی دینا۔

17. یسوع اپنی کلیسیاء کیلئے دُعا کرتا ہے۔

یوحنا 17 باب 6 تا 26 آیات: اِس سارے حوالے کا مطالعہ کیجئے۔

18. کلیسیا دراصل ایک عظیم ہجوم ہے جو اِس دنیا کی سب قوموں، نسلوں اور قبیلوں سے جمع ہوا ہے۔

مکاشفہ 7 باب 9 آیت: اِن باتوں کے بعد جو مَیں نے نگاہ کی تو کیا دیکھتا ہوں کہ ہر ایک قوم اور قبیلہ اور اُمت اور اہل زبان کی ایک اَیسی بڑی بھیڑ جسے کوئی شمار نہیں کر سکتا سفید جامے پہنے اور کھجور کی ڈالیاں اپنے ہاتھوں میں لیے ہوئے تخت اور برہ کے آگے کھڑی ہے۔

Copyright©2020 reserved